سوال

بینکوں کے ملازمین کی تنخواہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ا بینکوں کے ملازمین خصوصا عربی بینک کے ملازمین کی تنخواہیں حلال ہیں یا حرام؟ میں نے سنا ہے کہ یہ حرام ہیں کیونکہ بینک اپنے بعض معاملات میں سودی لین دین کرتے ہیں، میں چونکہ ایک بینک میں کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں اس لیے امید ہے رہنمائی فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ھد!

ی بینکوں کی ملازمت جائز نہیں ہے کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں اعانت ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے :

نَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ...٢... سورة المائدة

یکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں تم ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔"

، ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے اور دونوں گواہی دینے والوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا :

(ہم سواء) (صحیح مسلم، المساقاۃ، باب لعن آکل الربا وموکلہ، ح: 1598)

ہ میں) برابر ہیں۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2 5232

محدث فتویٰ